درسِ دُوازدهم

مذکّر و مؤنّث

مرد، زن۔ مادر، پدر۔ پسر، دختر۔ عم، عمہ۔

گوسفند، بُز۔ خُرس، ماکیان۔ شتر، شتر مادہ۔ شاعر، شاعرہ۔

آن مرد جوان است۔ این زن پارسا است۔ پدر من دیندار است۔ پدر شما کجا رفتہ است

پسر من قرآن خواندہ است۔ دختر شما عالمہ است۔ گوشت بُز خوب است۔

شیر گوسفند مفید است۔ خرس بانگ دادہ بود۔ عم شما چگونہ اند۔ مادر من حافظہ بود

راهنمائی

رفتہ است = وہ گیا ہے (ماضی قریب)

خواندہ است = اس نے پڑھا ہے (ماضی قریب)

دادہ بود = اس نے دیا تھا (ماضی بعید)

سیب زمینی = آلو گلابی = ناشپاتی گاوَ = گائے

گوسفند = بکری دوچرخہ = سائیکل ماکیان = مرغی

فارسی میں کبھی نر اور مادہ الفاظ جوڑ کر بھی مذکر و مؤنث بناتے ہیں جیسے گاوِ نر (بیل) گاوِ مادہ (گائے) وغیرہ

تمرین

(۱)۔ ذیل کے مذکر و مؤنث الفاظ کو الگ الگ خانوں میں رکھئے۔

گوسفند ماکیان شتر شاعر گاوَ خر

(۲)۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے:

یہ نیک عورت ہے۔ میری ماں دیندار تھی۔ میرا لڑکا حافظ ہے۔ سائیکل مضبوط ہے

خربوزہ میٹھا ہے۔ آلو خراب ہے۔ مرغا نے بانگ دیا۔ بکری کا دودھ مفید ہے

تمہارے چچا کیسے ہیں؟ تمہارے والد کہاں گئے ہیں؟ ہم لوگ پارسا ہیں۔

(۳)۔ جملوں میں استعمال کیجئے:

مادر پدر ماکیان زن عم

درسِ سیزدهم

ش-شان ت-تان م-مان

ضمیرِ مُتّصل

مِدادش

کتابت

قلمم
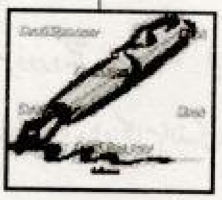

کلاهش سفید است- قلمم بکه داد- مدادت نزد من است- پسرت کجا رفت؟

پدرم سلطان بود- پسرم حافظ قرآن است- پدرش بمدرسه رفت- احمد قلمت را بہ زید دادہ بود من شمارا قلم دادہ بودم

راهنمائی

ایسی ضمیر جو اسم کے ساتھ ملا کر لکھی جائے اسے ضمیر مُتصل کہتے ہیں جیسے: ش، ت، م، ان کی جمع شان، تان، مان ہوتی ہیں۔

داد = اس نے دیا، رفت = وہ گیا، دادہ بود = اس نے دیا تھا، دادہ بودم = میں نے دیا تھا، مداد = پنسل

جس اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہوگی اس کے بعد ضمیر متصل کے شروع میں ''الف'' زائد لگاتے ہیں جیسے: خانہ اش

تمرین

(۱) ضمیر متصل کتنے ہیں انہیں لکھئے اور معنی بتائیے۔

(۲) ضمیر متصل کے ذریعہ جملوں کی فارسی بنائیے:

میری ٹوپی کالی ہے، میرا قلم لال ہے، تیری لال ٹوپی میرے پاس ہے، تیری پینسل کیسی ہے، اس کا گھر کہاں ہے؟، اس کی کتاب کہاں ہے؟

درس چہاردھم

ضمیرِ منفصل

او ایشان تو شما من ما

اومرد درویش است- ایشان عالم اند- تو دکتور ھستی- شما تاجر ھستید- من بہ مکّہ می روم-

مابرای خواندنِ کلام اللہ می رویم- خانہ او از اینجا دور است- نامہ تو بہ من رسید-

مدرسہ من از اینجا دور نیست

راھنمائی

ایسی ضمیر جو اسم سے الگ لکھی جائے اسے ضمیر منفصل کہتے ہیں۔

او=وہ ایشان=وہ لوگ شما=تم لوگ من=میں ما=ہملوگ درویش=فقیر

اینجا=یہاں نامہ=خط بازرگان=تاجر طبیب=ڈاکٹر

تمرین

(۱)۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ نیک مرد ہے۔آپ ڈاکٹر ہیں۔آپ لوگ تاجر ہیں۔میں مکہ جاتا ہوں۔ تمہارا خط میرے پاس پہنچا۔

میرا مدرسہ یہاں سے دور نہیں ہے۔

(۲)۔ ضمائرِ منفصل کو لکھ کر ان کا ترجمہ کیجئے۔نیز غائب، حاضر اور متکلم کو الگ الگ کیجئے۔

درسِ پانزدھم

ضمیرِ مُشترک

جناب شما بندہ خویشتن خویش خود

مذکور ممدوح غلام مخلص نیازمند

محمود خود گفت- من نامۂ خویش بردم او خویشتن را گم کرد- بندہ بخدمت شما حاضر بودم- جناب! تشریف بفرمائید- ممدوح خیلی خوب بود- من نیازمند شما هستم- مخلص شما گفت- غلام حاضر است۔

راھنمائی

گم کردن=کھودینا ممدوح=جس کی تعریف کی جائے

خود=اپنا خویش=اپنے بندہ=نوکر

نوٹ: نیازمند بندہ مخلص غلام واحد متکلم کی ضمیر کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

تمرین

(۱)۔ درج ذیل ضمائرِ مشترک کا ترجمہ لکھئے۔

خود خویش خویشتن جناب نیاز مند ممدوح مذکور

(۲)۔ جملوں میں استعمال کیجئے۔

جناب نیازمند خویش خود بندہ

(۳)۔ فارسی بنائیں۔

غلام حاضر ہے، محمود نے کہا، آپ کا مخلص یہ کہتا ہے، میں آپ کی خدمت میں حاضر تھا، میں آپ کا نیاز مند ہوں۔

درسِ شانزدھم

''ی'' کے مختلف استعمال

دلیری شوخی مخدومی محترمی عربی فارسی افغانی

کشتی رفتی بجای مردی گلی بادشاھی خوردنی

غصہ خوردن دلیری است شوخی کردن خوب نیست مخدومی تشریف بہ فرمائید من زبان عربی می دانم

فارسی زبان شیرین است شما افغانی نیستید واقعۂ کربلا خونی است سزائے قتل کشتنی است

فردا مردی از دِہ آمدہ بود گلی خوب دیدم نوشیروان بادشاھی بود نان از اشیائے خوردنی است۔

راھنمائی

(۱) 'ی' کا استعمال صیغہ واحد حاضر میں ہوتا ہے جیسے رفتی۔

(۲) کبھی ایک کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: بادشاھی

(۳) کبھی نسبت کیلئے ''ی'' کا استعمال کرتے ہیں جیسے: عربی، ایرانی

(۴) کبھی لیاقت کیلئے استعمال کرتے ہیں جیسے: خوردنی، دیدنی

سخن = بات مخدوم = بزرگ محترمی = میرے محترم (قابل احترام)

شیرین = میٹھا، اشیاء = جمع شئی بمعنی چیز

تمرین

(۱)۔ ان فقروں کا ترجمہ کریں:

غصہ خوردن دلیری است مخدومی! تشریف بہ فرمائید سزائے قتل کشتنی است گلی خوب دیدم

درسِ ھفدھم

فعل لازم و فعل متعدّی

لازم: آمد رفت آشامید ایستاد افتاد جستن بالید برگشت برآمد

متعدّی: آموخت افروخت برد آغازید پرداخت نوشت خواند خورد زد

احمد از حیدرآباد آمد- محمود بہ دھلی رفت- زید آب سرد آشامید- او در صف ایستاد-

بچہ ای بر شاھراہ افتاد- حامد رضا بہ مدینہ رفت- طلبہ در درجہ ششم می خوانند- او از من برگشت-

معلم از مدرسہ برآمد- متعلم ادب آموخت- او قلم من برد- من کتاب اللہ آغازیدم-

خداوند مخلوق را آفرید- تو نامہ نوشتی- تو نان گرم نمی خوردی- تو احمد را چرا زدی؟

راھنمائی

فعل لازم: اس فعل کو کہتے ہیں جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے۔ جیسے احمد رفت

فعل متعدّی: اس فعل کو کہتے ہیں جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے۔ جیسے احمد زید را زد

تمرین

(۱)۔ درج ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کیجیے:

احمد حیدرآباد سے آیا- زید نے ٹھنڈا پانی پیا-وہ صف میں کھڑا ہے-سعید روڈ پر گر پڑا-استاد مسجد سے نکلے۔

(۲)۔ درج ذیل کے معنی لکھیے:

آشامید- افتاد- بالید- برگشت- برآمد- افروخت- پرداخت

خواند- زد- راہنمائی- آشامید- آموخت- افتاد۔

درسِ هیژدهم

فعل معروف و مجہول

معروف:

آورد خورد نوشت زد نمود آراست خواند

نگریست خرید فروخت اندوخت انداخت نواخت یافت

مجہول:

آوردہ شد- خوردہ شد- نوشتہ شد- زدہ شد- نمودہ شد- آراستہ شد- یافتہ شد

محمد صلی اللہ علیہ وسلم برای ما دین اسلام آورد- احمد انبہ خورد- من نامہ نوشتم- استاد طالب علم را زد- زید سامان تجارت را نمود- دوافروش دکان خود را بیاراست- محمود قرآن خواند- من کلاہ خریدم- آیا شما شیر فروختید- تو مال اندوختی- رئیس دبستان طلباء را بہ انعام نواخت- تو چہ یافتی؟ نان خوردہ شد- نامہ ھا نوشتہ شد- اسباب آرائش نمودہ شد- قرآن خواندہ شد- یتیمان نگریستہ شدند- کتابہا خریدہ شد- مدادھا فروختہ شد رقم زکوۃ در بیت المال اندوختہ شد- طفلان بہ انعام نواختہ شدند- دزدان گرفتہ شدند۔

راھنمائی

ماضی مطلق: آمد آمدند آمدی آمدید آمدم آمدیم۔

ماضی قریب: رفتہ است رفتہ اند رفتہ ای رفتہ اید رفتہ ام رفتہ ایم۔

ماضی بعید: خواندہ بود خواندہ بودند خواندہ بودی خواندہ بودید خواندہ بودم خواندہ بودیم۔

ماضی استمراری: می خورد می خوردند می خوردی می خوردید می خوردم می خوردیم۔

ماضی احتمالی یا شکّیہ: کردہ باشد کردہ باشند کردہ باشی کردہ باشید کردہ باشم کردہ باشیم۔

ماضی تمنّائی: دانستے دانستندے دانستے

فعل حال: می نوشد می نوشند می نوشی می نوشید می نوشم می نوشیم۔

فعل مستقبل: خواھد دید خواھند دید خواھی دید خواھید دید خواھم دید خواھیم دید

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ:

راھنمائی: مصدر کے آخر میں نون کو گرا دینے سے ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بنتا ہے جیسے آمدن سے آمد- کردن سے کرد- بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

معروف: جب کسی فعل میں اس کا فاعل موجود ہو تو اسے معروف کہتے ہیں جیسے: ''احمد آمد''

مجھول : جب کسی فعل میں اس کا فاعل نامعلوم ہو تو اسے مجھول کہتے ہیں جیسے ''انبہ خوردہ شد''

مجھول بنانے کا قاعدہ :

یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ شد'' بڑھا دینے سے ماضی مطلق مجھول بن جاتا ہے۔

جیسے خورد سے خوردہ شد۔

تمرین

(۱)۔ مندرجہ ذیل فقروں کا اردو میں ترجمہ کیجئے:

خوردہ شد- نوشتہ شدند- من کلاہ خریدم- شما شیر فروختید- قرآن خواندہ شد-

رقم زکوٰۃ در بیت المال اندوختہ شد- تو چہ یافتی۔

(۲)۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے اردو میں معنی لکھئے:

نمود آراست اندوخت نگریست فروخت یافت

(۳)۔ فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

(۴)۔ کردن مصدر سے ماضی مطلق کی گردان لکھئے۔

(۵)۔ نوشتن مصدر سے ماضی قریب کی گردان لکھئے۔

(۶)۔ خواندن مصدر سے ماضی بعید کی گردان لکھئے۔

درسِ نوزدھم

روزھای ھفتہ

شنبہ یک شنبہ دوشنبہ سہ شنبہ چہار شنبہ

پنج شنبہ آدینہ روز شب فردا پس فردا

دیروز پریروز دیشب پریشب۔

جملے:

امروز دوشنبہ است- شنبہ روز اوّل ھفتہ است- یک ھفتہ ھفت روز دارد- روز آدینہ عید ھفتہ است- فردا سہ شنبہ است- دوشنبہ روز ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم است- روز شنبہ یہودان- تعطیل می کنند- روز یک شنبہ نصرانیان تعطیل می کنند- دیروز یک شنبہ بود- پریروز شنبہ بود- روز چہار شنبہ تعطیل بود- معنی آدینہ وجمعہ یکی است- بروز آدینہ مردمان نماز جمعہ ادامی کنند- بروز جمعہ غسل کردن وخوشبو مالیدن ولباس پاکیزہ پوشیدن سنّت است۔

راھنمائی

شنبہ=سنیچر یکشنبہ=اتوار دوشنبہ=سوموار سہ شنبہ=منگل چہار شنبہ=بدھ پنج شنبہ=جمعرات
آدینہ=جمعہ فردا=آنے والا کل پس فردا=آنے والا پرسوں دیروز=گزرا ہوا کل
پریروز=گزرا ہوا پرسوں دیشب=گذشتہ رات نصرانی=عیسائی مالیدن=ملنا۔

تمرین

(۱)۔ فارسی میں دنوں کے نام لکھئے:

(۲)۔ ذیل کے الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجئے:

دوشنبہ پنج شنبہ جمعہ سہ شنبہ

فردا دیروز دیشب

(۳)۔ ذیل کے جملوں کی فارسی بنائیے:

جمعہ ہفتے کی عید ہے۔ آج جمعرات ہے۔ کل بدھ تھا۔ پرسوں منگل تھا۔ پیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن ہے۔ نصرانی اتوار کو تعطیل کرتے ہیں۔ یہودی سنیچر کو چھٹی کرتے ہیں۔ ہم لوگ جمعہ کے دن غسل کرتے ہیں۔ یہ سنّت ہے۔

درسِ بیستم

همصوت الفاظ

سفر	صفر	خوار	خار
اصل	عسل	باز	بعض
باد	بعد	امل	عمل
ثواب	صواب	امارت	عمارت
قمر	کمر	الم	علم
اقرب	عقرب	سدا	صدا

صفر اسم ماه است- سفر وسیلہ ظفر است- دروغ گو خوار می شود- ایں راه صواب است- راست گفتن ثواب است- عقرب نیش می زند- احمد یار اقرب من است- باز پرنده تیز رفتار است عمل صالح بکن و امل دنیا بگداز- باد خنک می وزد-

راهنمائی

عسل = شهد　صواب = درست　قمر = چاند　عقرب = بچھو

الم = تکلیف　علم = جھنڈا　امل = خواهش

تمرین

(۱) مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم صوت الفاظ لکھئے:

الم عقرب خوار باز بعد امارت عسل

(۲) جملوں میں استعمال کیجئے:

علم صواب سفر بعض عمل

(۳) ذیل کے فقروں کی فارسی بنایئے:

جھوٹ بولنے والا ذلیل ہوتا ہے- سلام کرنا ثواب کا کام ہے- بچھو خطرناک جانور ہے- امارت کی فکر مت کر- شہد مفید ہے- سفر کامیابی کا وسیلہ ہے- زید میرا قریبی دوست ہے- پھول کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں-

---

درسِ بیست و یکم

مُترادفات

لفظ	مترادف	لفظ	مترادف	لفظ	مترادف
عقل	خرد	علم	دانش	آفتاب	خورشید
جنگ	جدل	دشت	صحرا	مہر	آفتاب
احمق	نادان	کور	نابینا	ضعیف	ناتوان
دنیا	جہان	گیتی	عالم	جبین	سیما

عقل نور است- خرد روشنی است- حصول علم لازم است- مدرسہ مرکزِ دانش است-
آفتاب روشن شد- خورشید غروب شد- جنگ بد است و جدل بدتر است-
دشت و صحرا باھم مترادف اند- ماھتاب برآمد- مہر تابان است- از نادان گریز کن-
جواب جاھلان باشد خموشی- نابینا محتاج است- ضعیفان را کمک بکن-
مرد ناتوان کیست؟ نادان است- جبین احمد روشن است۔

راھنمائی

بدتر = نسبتاً زیادہ برا   برآمدن = نکلنا   کن = کرو   باشد = ہوگا
گریز = بھاگنا   کیست = کون ہے؟   کمک = مدد

تمرین

(۱) درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے:

عقل دانش جنگ دشت ماهتاب احمق ضعیف

(۲) کسی پانچ الفاظ کے معنی لکھیے:

کور ناتوان جبین گیتی ماهتاب دشت جدل

(۳) فارسی میں ترجمہ کیجیے:

علم نور ہے، علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ مدرسہ علم کا مرکز ہے۔ چاند نکل آیا۔ نابینا محتاج ہے۔ بے وقوف سے دور رہو۔ کمزوروں کی مدد کرو۔ یہ دنیا فانی ہے۔ دنیا مسافر خانہ ہے۔

S.S.A.2013-14(Free)

درسِ بیست و دُوّم

کلماتِ صفت

نیک	بد	گرم	سرد	بزرگ	کوچک
تیز	کند	نو	کہنہ	بلند	پَست
سفید	سیاه	بالا	زیرین	شیرین	ترش
یار	دشمن	ستمگر	مہربان	زیبا	زشت

سخنِ ترش خانوادۂ محترم مردرنجور برادرکوچک نارنج فارس دخترزیبا

طبیب حاذق پارسی ای یارستمگر چای گرم مادرمہربان سیب ھای شیرین۔

راھنمائی

۱۔ **موصوف**: وہ اسم ہے،جس کیلیئے کوئی صفت لائی جاتی ہے۔

۲۔ **صفت**: وہ لفظ ہے،جس سے موصوف کی کسی حالت کا اظہار ہو۔

۳۔ فارسی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں لائی جاتی ہے،۔

۴۔ موصوف مفرد ہو یا جمع،اس کی صفت ہمیشہ واحد آتی ہے۔جیسے زن نیک،زنان نیک۔
موصوف کے آخری حرف کو ہمیشہ زیر رہتا ہے۔

چای=چای سگ=کتا گرسنہ=بھوکا رنجور=بیمار

کوچک=چھوٹا باستاں=پرانا رز=انگور

تمرین

(۱) موصوف وصفت کو الگ الگ خانوں میں لکھئے:

زن زیبا مرد زشت آسمان ھوا جنگ کہنہ یار باستان

کوچک خانوادہ شیرین آفریقا مدینہ

(۲) موصوف کے ساتھ صفت کے جوڑ لگایئے:

موصوف	صفت
پارسی	حاذق
خانوادہ	زرد
رز	خنک
سیب	شیرین
طبیب	باستان
باد	ترش
سگ	خطرناک
دختر	زیبا
لباس	پاکیزہ

(۳) فارسی میں ترجمہ کیجئے:

محترم خانوادہ- گرم چائے- قدیم مدرسہ- ماہر طبیب- خوبصورت لڑکی- بھوکا شخص

بیمار عورت- لال انار- میٹھا خربوزہ- خطرناک کتا- اندھیری رات- پیارا دوست-

درسِ بیست وسوّم

اضافت، مکرّر اضافت

وقتِ صبح نمازِ عشاء روزِ قیامت تارِ عنکبوت خاکِ مدینہ آرزوی کعبہ ھجرتِ صحابہ فضلِ خدا شہادتِ مجاھد مادرِ من خواھرِ تو شیرۂ انگور سبدِ گل لانۂ عندلیب زنگِ دبستان نامِ رسولِ خدا روزۂ ماہِ رمضان دستِ رحمتِ حق قاسمِ نعمتِ خدا آرزوی درِطیبہ حکم خدائے جہاں سبدِ گلِ سرخ لانۂ عندلیب بہار۔

راھنمائی

عنکبوت=مکڑی خواھر=بہن لانہ=گھونسلہ دبستان=اسکول

عندلیب=بلبل زنگ=گھنٹی سبد=ٹوکری

۱۔فارسی میں مضاف پہلے ہوتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔

۲۔مضاف کے آخری حرف میں کبھی زیر، کبھی ی اور کبھی ھمزہ لگاتے ہیں۔

۳۔جس کی اضافت ہو وہ مضاف اور جس کی طرف اضافت ہو اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

پہلے مضاف الیہ کے بعد پھر مضاف الیہ لائیں تو اسے اضافت مکرر کہتے ہیں۔جیسے:

نام برادر احمد، اسم کتاب خدا قرآن است۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کیجئے:

قیامت کا دن صحابہ کی ہجرت خدا کا فضل مدینہ کی مٹی کعبہ کی آرزو مکڑی کا جال میری ماں انگور کا شیرہ بلبل کا آشیانہ پھولوں کی ٹوکری خدا کی نعمت کا بانٹنے والا رمضان کے مہینہ کا روزہ بہار کے بلبل کا آشیانہ ہماری کتاب کا ورق دنیا کے خدا کا حکم۔

(۲) ذیل میں علامت اضافت یعنی ِ ی ء اس طرح لگایئے کہ مضاف و مضاف الیہ کی وضاحت ہو سکے۔

شیرہ	سیب
خدا	جہان
مادر	من
رادیو	شما
گوشت	بُز
لانہ	عندلیب
آرزو	کعبہ
طوطی	ھند

درسِ بیست و چهارم

مرکّبات (اشاره، صفت، ظرف، جار)

گل+ستان=گلستان	دبیر+ستان=دبیرستان
کتب+خانہ=کتب خانہ	گل+زار=گلزار
باغ+بان=باغبان	گور+ستان=گورستان
خوش+حال=خوشحال	خوب+رو=خوبرو
غم+ناک=غمناک	شب+ستان=شبستان
خوش+بو=خوشبو	خوش+بخت=خوش بخت
خوش+خو=خوشخو	هوش+مند=هوشمند
رہ+گذر=رہگذر	رہ+بر=رہبر

آن گلستان قشنگ است　　من در دبیرستان استاذ هستم　　آں دو دوست باهم نادار هستند

پسران شما خوش اند　　در کتب خانہ من کتابهای نادر دستیاب اند　　گلزار مدینه مانند فردوس است

زنان خوشخو لائق ستائش اند　　من خوبرو هستم　　خوشبو مالیدن سنّت است　　تو خوشحال هستی

باغبان گل را عزیز می دارد　　گورستان جای عبرت است　　شبستان جای آرام است

مرد هوشمند را دوست دار　　رہ گزر را ببیں چه طور تمیز است　　محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) را رهبر اعظم می گویند۔

راھنمائی

دبیرستان =تربیت گاہ   تمیز=صاف، پہچان   گورستان=قبرستان   قشنگ=خوبصورت

خوش خو=:اچھی عادت والا   خوش خط=اچھا لکھنے والا   خوبرو=خوبصورت   مالیدن=ملنا

مشو=مت ہو(فعل نہی)   می دارد=رکھتا ہے(فعل حال)   می گویند=کہتے ہیں(فعل حال)

تمرین

(۱) اپنی سمجھ۔ سے پانچ نئے مرکب الفاظ لکھئے:

(۲) کتاب مٰیں دیئے مرکب الفاظ سے پانچ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۳) خالی جگھوں کو توسین میں دیئے ہوئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(i) آن گلستان..............است۔   (قشنگ، خوبرو)

(ii) من در....................استاذ ھستم۔ (گلزار، دبیرستان)

(iii) باغبان....................راعزیز می دارد۔(کتب خانہ، گل)

(iv) خوشبو..............سنت است۔   (خوردن، مالیدن)

(v) پسران شما..............اند۔   (گورستان، خوشخط)

(۴) مندرجہ ذیل جملوں کی فارسی بنایئے:

وہ خوش بخت ہے-   تم لوگ خوش خط ہو-   میں باغبان ہوں-   قبرستان قریب ہے-

وہ خوش بخت لڑکا غمگین ہے-   گلزار مدینہ جنت کی طرح ہے-   باغبان گل کو عزیز رکھتا ہے-

خوشبو لگانا سنت ہے-

ضمیمہ-۱

بدن کے اعضا

سر = سر
موئے = بال
جبین = پیشانی
ابرو = بھنو
چشم = آنکھ
مژگان = پلک
بینی = ناک
گوش = کان
لب = ہونٹ
موئے لب = مونچھ
دھن = منھ
دندان = دانت
زبان = زبان
رخسار = گال
رخ = چہرہ

ریش = داڑھی
گلو = گردن
دوش = کاندھا
بازو = بازو
ساعد = کلائی
دست = ہاتھ
انگشت = انگلی
ناخن = ناخن
کف = ہتھیلی
شکم = پیٹ
پُشت = پیٹھ
زانو = ران
پا = پاؤں
کف پا = تلوا

ضمیمہ-۲

کھانے پینے کی چیزیں

بادنجان = بیگن | غذا = کھانا | سیب زمینی = آلو

ماہی = مچھلی | خیار = کھیرا | لیمون = لیموں

بادنجان فرنگی = ٹماٹر | تُرش = کھٹا | مرغ = مرغ

شیرین = میٹھا | شیر = دودھ | نارس = کچّا

قند = چینی | آب = پانی | پلُو = پلاؤ

گُرسنہ = بھوکا | برنج = چاول | تشنہ = پیاسا

خوش مزہ = لذیذ

ضمیمہ-۳

اضداد

مفید = مضر   جدید = قدیم   خشک = تر

قریب = بعید   آقا = غلام   خوب = بد

واحد جمع

یتیم = یتامیٰ   مسئلہ = مسائل   خلیفہ = خلفاء

حکم = احکام   جسم = اجسام   حدیث = احادیث

فقیہ = فقہاء   وزیر = وزراء

ضمیمہ-۴

مصدر اور معنی

مصدر	معنی	مصدر	معنی
آموختن	سیکھنا/پڑھنا	جنبیدن	ہلنا/حرکت کرنا
افتادن	گرنا	جَستن	کودنا
افزودن	بڑھنا/زیادہ کرنا	چیدن	الگ کرنا/چُنتا
ایستادن	کھڑا ہونا	خاستن	اُٹھنا
باختن	ہارنا/کھیلنا	خرامیدن	ٹہلنا
بازیدن	کھیلنا	خندیدن	ہنسنا
برداشتن	اُٹھانا	داشتن	رکھنا
بُردن	لے جانا	دانستن	جاننا
بستن	باندھنا	دویدن	دوڑنا
بُودن	ہونا/رہنا	رسیدن	پہنچنا
پُختن	پکانا	رفتن	جانا
پُرسیدن	پوچھنا	زدن	مارنا
پنداشتن	معلوم کرنا	ساختن	بنانا
پُوشیدن	چھپنا	سُرودن	گانا
تراشیدن	چھیلنا/کاٹنا	سوختن	جلنا/جلانا

جُستن	ڈھونڈنا	شُدن	ہونا/انجام پانا
شکستن	توڑنا	گذشتن	چھوڑنا/گذرنا
شمردن	گِننا	گفتن	کہنا
شِنودن	سُننا	نالیدن	رونا/شکایت کرنا
فرستادن	بھیجنا	نمودن	دیکھنا دکھانا/بڑھنا
فُروختن	بیچنا	نوِشتن	لکھنا
کاشتن	بونا/کھیتی باڑی کرنا	نہادن	رکھنا
کردن	کرنا	ورزیدن	ورزش کرنا
کُشتن	قتل کرنا	ھراسیدن	ڈرانا
گندیدن	کھودنا	یافتن	پانا
کوشیدن	کوشش کرنا		

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلَیَج شیتلام،
شسیئے۔شیام لام مَاترَم
وَندے ماترم!!
شُوبھر۔جیوتسنا۔پُلکِت۔یامنیم،
پھُلّ۔کوسُومِت۔دُرم دَل۔شُوبھینیم
سُوہاسنیم،سومدھُر بھاشنیم،
سُوکھدَام،وَردام،مَاترَم!!
وَندے مَاترَم!!

SEEMA-E-FARSI
Class-VI

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تو شبھ نامے جاگے،
تو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَ جے گاتھا !
جَن گَن منگل دَایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड पटना

शैक्षिक सत्र 2013-14 | सिमा-ए-फ़ारसी भाग-1 वर्ग-6 | नि:शुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

मुद्रक:- बब्लु बाईडिंग हाउस, पटना कोल्ड स्टोर, शाहगंज, पटना-6